السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی منڈانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے :

اعفوا اللحی واحفوا الشوارب

"داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کتراؤ"

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مونچھیں کترانے اور داڑھی بڑھانے کو دس سنن فطرت میں سے بھی شمار فرمایا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی داڑھی مبارک بھی گھنی تھی اللہ تعالیٰ نے حضرت ہارون کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا :

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ﴿٩٤﴾ ... سورة طه

"بھائی میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑئیے۔"

داڑھی ان بالوں کو کہتے ہیں جو کلوں اور ٹھوڑی پر اگیں کلے نچلے دانتوں کے اگنے کی جگہ کو کہتے ہیں اور جس مقام پر دونوں کلے مل جاتے ہیں اسے ٹھوڑی کہتے ہیں داڑھی بڑھانے کا حکم چونکہ صحیح احادیث ہے اس لئے مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کے لئے ضروری ہے کہ مکمل فرماں برداری کی جائے جو شخص داڑھی منڈاتا ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات۔

اعفوا اللحی... ارخوا اللحی... وفروا اللحی..... اور اوفوا اللحی

کی نافرمانی کرتا ہے جو شخص داڑھی منڈائے یا کترائے اس کی اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں خلل ہے اور وہ معصیت میں مبتلا ہے لہذا اسے اپنے اس فعل پر ندامت کا اظہار کرتے ہوئے توبہ کرنی چاہیے اور جو شخص توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38